کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل

درجہ عالمیہ اول (سابعہ) ششماہی اول و ثانی کے نصاب میں شامل

SCQ'c / LCQ's

شرحِ نخبۃ الفکر

کاوش : نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضانِ احمد رضا (نارتھ کراچی)

01

سوال :- صاحبِ نخبۃ الفکر کے حالات زندگی بیان کریں ۔؟
جواب :- صاحب نخبۃ الفکر کے حالات زندگی ۔
نام ونسب :- احمد
کنیت :- ابو الفضل
لقب :- شہاب الدین لیکن ابن حجر کے نام سے ہیں
والد :- علی لقب :- نور الدین
ولادت :- 23 شعبان 773 ھجری مصر کی بستی میں پیدا ہوئے۔
مشہور تصانیف :- لسان المیزان، فتح الباری، نخبۃ الفکر، نزھۃ النظر
وفات :- 8 ذالحجہ 852 ھ ۔

سوال :- فن اصول حدیث میں سب سے پہلے کس نے کتاب لکھی ۔؟
جواب :- فن حدیث میں سب سے پہلے قاضی ابو محمد رام ہرمزی نے ایک کتاب لکھی جس کا نام " المحدث الفاصل " رکھا۔

سوال :- خطیب بغدادی نے روایت کے قوانین اور اس کے آداب پر کونسی کتاب لکھی ۔؟
جواب :- خطیب بغدادی نے روایت کے قوانین پر " الکفایہ " نامی کتاب اور آداب میں " الجامع لآداب الشیخ والسامع " تحریر فرمائی ۔

سوال :- حافظ ابو بکر بن نقطہ نے خطیب بغدادی کے متعلق کیا فرمایا؟
جواب :- جو شخص انصاف کرے گا تو وہ اس بات کا اعتراف کرے گا کہ تمام محدثین خطیب بغدادی کی کتب کے محتاج اور انکے عیال ہیں ۔

02

سوال :- قاضی عیاض مالکی نے سب سے پہلے فن حدیث میں کونسی کتاب تحریر فرمائی ۔؟
جواب :- قاضی عیاض مالکی نے سب سے پہلے فن حدیث میں " الالماع " نامی کتاب تحریر کی ۔

سوال :- ابو حفص میانجی نے سب سے پہلے فن حدیث میں کونسا جز تحریر فرمائی ۔؟
جواب :- ابو حفص میانجی نے سب سے پہلے فن حدیث میں " مالا یسع المحدث جھلہ " نامی جزء تحریر فرمایا۔

سوال :- خبر اور حدیث کے مابین کیا تعلق ہے ذکر کریں ۔؟
جواب :- خبر اور حدیث کے درمیان کیا تعلق ہو سکتا ہے اس بارے میں 3 قول ہیں ۔
1 :- خبر محدثین کے نزدیک حدیث کے مترادف ہے ۔
2 :- حدیث وہ ہے جو حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور خبر وہ ہے جو حضور پاک کے غیر سے منقول ہو ۔
3 :- خبر اور حدیث کے درمیان عموم خصوص مطلق ہے یعنی ہر حدیث خبر تو ہے لیکن ہر خبر حدیث نہیں ۔

سوال :- اسناد کی تعریف ذکر کریں نیز طرق کس کی جمع ہے اور اس سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- متن کے طریقے کو حکایت کرنے کا نام اسناد ہے ۔ طرق طریق کی جمع ہے اور اس سے مراد اسانید یعنی سندیں ہیں ۔

سوال :- متواتر حدیث کی شرائط اربعہ ذکر کریں ۔؟
جواب :- متواتر حدیث کی چار شرائط یہ ہیں :-
1 :- عادت جھوٹ پر اتفاق کو محال قرار دے ۔
2 :- ابتداء تا انتہاء ایک ہو ۔
3 :- معاملہ حسی ہو ۔
4 :- وہ حدیث علم یقین کا فائدہ دے ۔

سوال :- حدیث متواتر کا حکم بیان کریں نیز یقین کی تعریف کریں اور یہ بتائیں کہ علم یقین اور علم نظری میں کیا فرق ہے ۔؟
جواب :- حدیث متواتر کا حکم یہ ہے کہ وہ علم یقین کا فائدہ دیتی ہے ۔
یقین :- وہ پختہ اعتقاد جو واقع کے مطابق ہو ۔
علم ضروری :- وہ علم جس کے قبول کرنے پر بندہ مجبور ہو جائے ۔
علم یقین اور علم نظری میں فرق :-
اول فرق :- علم یقین یعنی علم ضروری بغیر استدلال کے یقین کا فائدہ دیتا ہے جبکہ علم نظری استدلال کے بعد یقین کا فائدہ دیتا ہے۔
ثانی فرق :- علم ضروری ہر سامع کو حاصل ہو گا جبکہ علم نظری اسے ہی حاصل ہو گا جسے غور و فکر کی اہلیت ہو ۔

04

سوال :- حدیث متواتر کے لیے کم از کم کتنے راوی کا ہونا شرط ہے نیز اس بارے میں ابن حجر عسقلانی کا قول تحریر کریں ۔؟

جواب :- بعض ائمہ کرام نے کم از کم چار کی شرط لگائی ۔ بعض نے پانچ ، بعض نے سات ، بعض نے دس ، بعض نے 40 ، بعض نے ستر کی شرط لگائی ۔ اس بارے میں علامہ ابن حجر عسقلانی کا موقف یہ ہے کہ صحیح قول کے مطابق تعداد کی کوئی مقدار مقرر کرنا درست نہیں ۔

سوال :- ماتن علیہ الرحمہ نے متواتر کی شرائط متن میں ذکر کیوں نہ کی ۔؟

جواب :- ماتن علیہ الرحمہ نے متواتر کی شرائط متن میں ذکر نہ کی اس لیئے کہ کتاب میں بیان کردہ کیفیت پر شرائط کا تعلق علم الاسناد کی ابحاث سے نہیں ہے ۔

فائدہ :- علم الاسناد میں حدیث کے صحیح ہونے یا ضعیف ہونے کے متعلق بحث کی جاتی ہے ۔

سوال :- کیا متواتر حدیث کا وجود ہے یا نہیں نیز شارح نخبہ کا موقف اس بارے میں کیا ہے ۔؟

جواب :- متواتر حدیث کے بارے میں ابن صلاح کا یہ موقف ہے کہ متواتر کا وجود بہت ہی کم ہے ۔ شارح فرماتے ہیں کہ یہ دعویٰ درست نہیں ۔ ایسا کہنا کم علمی کے سبب ہے متواتر پر لکھی گئی کتابیں مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی ہیں ۔

05

سوال :- محدثین کے نزدیک حدیث مشہور کی تعریف بیان کریں نیز حدیث مشہور اور مستفیض میں کیا فرق ہے ۔؟

جواب :- مشہور حدیث : وہ حدیث پاک جسے دو سے زائد راوی روایت کریں ۔

فرق :- حدیث مستفیض خاص ہے جبکہ حدیث مشہور عام ہے ۔

سوال :- حدیث عزیز کی تعریف کریں نیز حدیث عزیز کو عزیز کیوں کہتے ہیں ۔؟

جواب :- وہ حدیث جس کو روایت کرنے والے ہر درجے میں دو سے کم نہ ہو ۔

حدیث عزیز کو عزیز 2 وجھوں سے کہتے ہیں :-

(1) وجود کے کم ہونے کی وجہ سے

(2) یا اس کے مجیئ آخر سے آنے کی وجہ سے ۔

سوال :- کسی بھی حدیث کے صحیح ہونے کے لیے عزیز کا ہونا شرط ہے ۔؟

جواب :- کسی بھی حدیث کے صحیح ہونے کے لیے عزیز کا ہونا شرط نہیں ۔ جیسا کہ ابو علی جبائی نے گمان کیا اور حاکم ابو عبداللہ کا کلام اس کی طرف مشیر ہے ۔

سوال :- ابن حبان نے حدیث عزیز کے بارے میں کیا دعوی کیا ہے ۔؟

جواب :- ابن حبان نے یہ دعوی کیا ہے : حدیث عزیز کا وجود ہی نہیں ہے ۔

سوال :- حدیث عزیز کی مثال بیان کریں ۔؟
جواب :- لا یؤمن احدکم حتی اکون یہ حدیث پاک حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے حضرت قتادہ ، اور عبد العزیز بن صہیب نے روایت کی اسی طرح یہ حدیث پاک حضرت قتادہ سے شعبہ اور سعد نے روایت کی ۔

سوال :- حدیث غریب کی تعریف نیز خبر واحد کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں ؟
جواب :- حدیث غریب : وہ حدیث پاک جس میں راوی کسی بھی مقام سے متفرد ہو ۔
خبر واحد کا لغوی معنی :- وہ حدیث پاک جسے ایک ہی شخص روایت کرے ۔
اصطلاحی معنی :- وہ حدیث پاک جو متواتر کی شرط پر جمع نہ ہو ۔

سوال :- حدیث مقبول و مردود کی تعریف بیان کریں ۔؟
جواب :- مقبول :- وہ حدیث جس پر عمل کرنا واجب ہو ۔
مردود :- وہ حدیث جس میں مخبر بہ کی جانب صدق راجح نہ ہو ۔

سوال :- خبر محتف بالقرائن علم نظری کا فائدہ دیتی ہے یا نہیں شارح نخبہ کی رائے لکھیں ۔؟
جواب :- مختار قول کے مطابق خبر محتف بالقرائن علم نظری کا فائدہ دیتی ہے ، یہی شارح نخبہ کی رائے ہے ۔

سوال :- خبر محتف بالقرائن کی انواع بیان کریں۔؟
جواب :- خبر محتف بالقرائن کی تین انواع ہیں۔
(1) ما اخرجہ الشیخان (جو صحیحین کے ساتھ خاص ہے)
(2) مشہور
(3) مسلسل

سوال :- خبر محتف بالقرائن کی پہلی نوع کی وضاحت کریں۔؟
جواب :- خبر محتف بالقرائن کی پہلی نوع وہ ہے کہ جسے شیخین نے اپنی صحیحین میں تخریج کیا ہو ایسی حدیث جو تواتر کی حد کو نہ پہنچے۔ تو وہ حدیث محتف بالقرائن ہے اور اس میں قرائن یہ ہیں
1) امام بخآری و مسلم کی شان کے بلند ہونے کی وجہ سے۔
2) اور امام بخآری و مسلم کے صحیح کو غیر صحیح سے ممتاز کرنے میں مقدم ہونے کی وجہ سے۔
3) اور علماء کے امام بخآری و مسلم کی کتابوں کو قبول کر لینے کی وجہ سے۔

سوال :- فان قیل انما اتفقو ! اعتراض یہ ہے کہ : صحیحین کے وجوب عمل پر اتفاق ہے نہ کہ ان کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے۔؟
جواب :- ہم اس اعتراض کو تسلیم ہی نہیں کرتے کیونکہ علماء نے اتفاق کیا ہے اس بات پر کہ ہر وہ حدیث جو صحیح ہے اس پر عمل واجب ہے خواہ اسے شیخین نے تخریج کیا ہو یا ان کے علاوہ نے تخریج کیا ہو۔

سوال :- خبر محتف بالقرائن کی نوع ثانی و ثالث بیان کریں نیز انکا حکم بھی لکھیں ۔؟
جواب :- نوع ثانی : مشہور ہے وہ حدیث پاک کہ جسکے لیئے ایسی اسانید ہوں جو راویوں کے ضعف و علل سے خالی ہوں ۔
نوع ثالث :- مسلسل ہے وہ حدیث پاک جس میں حافظ ، امام ، روای کے ساتھ ایک بندہ شریک ہو ۔
یہ دونوں قسمیں علم نظری کا فائدہ دیتی ہیں ۔

فائدہ :- خبر محتف بالقرائن کی تینوں انواع ایک حدیث میں جمع ہو سکتی ہیں اور اس وقت یہ قطعیت کا فائدہ دیں گی ۔

سوال :- حدیث غریب کی اقسام بیان کریں نیز فرد اور غریب میں کیا فرق ہے ۔؟
جواب :- حدیث سے غریب کی دو قسمیں ہیں۔
1:- فرد مطلق : وہ حدیث پاک جو سند اور متن دونوں اعتبار سے غریب ہو ۔
مثال :- نبی پاک نے ولاء کی بیع اور اس کو ھبہ کرنے سے منع فرمایا۔ اس حدیث کے روایت کرنے میں عبداللہ بن دینار عبداللہ بن عمر سے متفرد ہیں ۔
2:- فرد نسبی : وہ حدیث پاک جو سند کے اعتبار سے غریب ہو متن کے اعتبار سے غریب نہ ہو ۔ فرد نسبی کو نسبی اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں تفرد معین شخص کی طرف نسبت کرنے سے آتا ہے ۔
فرد اور غریب لغۃً اور اصطلاحًا مترادف ہیں ۔ مگر محدثین کرام فرد کا اطلاق فرد مطلق پر اور غریب کا اطلاق فرد نسبی پر کرتے ہیں ۔

سوال :- صحیح لذاتہ کی تعریف کریں نیز اس میں موجود قیودات کی وضاحت کریں ۔؟
جواب :- وہ حدیث پاک جس کو نقل کرنے والے عادل تام الضبط ہوں اور وہ حدیث پاک غیر معلل اور شاذ نہ ہو ۔
عدالت سے مراد :- وہ چیزیں جو بندے کو تقوی والے کاموں پر ابھاریں ۔
تقوی سے مراد :- اعمال سیئہ سے بچنا خواہ وہ شرک سے ہوں یا فسق و بدعت سے ۔
ضبط کی دو قسمیں ہیں : (1) ضبط صدر (2) ضبط کتاب ۔
ضبط صدر :- جو سنا اسے محفوظ رکھنا اور اسکے استحضار پر قدرت رکھنا ۔
ضبط کتاب :- جو سنا اس کی حفاظت کرنا حتی کہ اسے آگے بیان کر دینا ۔
متصل سے مراد :- سند کے کسی مقام میں راوی ساقط نہ ہوا ہو ۔

سوال :- معلل و شاذ کی لغوی اور صلاحی تعریفات بتائیں ۔؟
جواب :- معلل لغوی :- جس میں علت ہو ۔
اصطلاحی :- وہ حدیث پاک جس میں علت خفیہ قادحہ ہو ۔
شاذ لغوی :- منفرد
اصطلاحی :- جس میں راوی اپنے سے ارجح کی مخالفت کرے ۔

سوال :- اتصال کے لیے ملاقات شرط ہے یا نہیں ۔؟
جواب :- امام مسلم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں :- اتصال کے لیے صرف معاصرت کافی ہے جبکہ امام بخاری کے نزدیک اتصال کے لیے ملاقات شرط ہے اگرچہ ایک ہی بار کیوں نہ ہو ۔

سوال :- صحیح لذاتہ کے درجات بیان کریں ؟ نیز اصح الاسانید کس سند کو کہا گیا۔؟
جواب :- صحیح لذاتہ کے تین درجے ہیں۔
(1) درجہ اعلی (اصح الاسانید)
(2) درجہ وسطی
(3) درجہ سفلی۔
اصح الاسانید یہ ہے :- زھری عن سالم بن عبداللہ عن ابیہ ۔۔
محمد بن سیرین عن عبیدۃ بن عمرو عن علی ۔۔
ابراہیم نخعی عن علقمہ عن ابن مسعود ۔۔
درجہ وسطی : حماد بن سلمہ عن ثابت عن انس
درجہ سفلی :- سھیل بن ابی صالح عن ابیہ عن ابی ھریرۃ۔

اصح الاسانید میں اقوال مختلف ہیں۔
(1) بعض نے زھری کو
(2) بعض نے محمد بن سیرین کو۔ بعض نے اس کے علاوہ کو۔ شارح علیہ الرحمہ کا موقف یہ ہے کہ معین سند کو اصح الاسانید نہیں کہا جا سکتا۔

سوال :- امام ترمذی علیہ الرحمہ کا یہ قول حسن صحیح کس طرح درست ہے۔؟
جواب :- یہ قول اس طرح درست ہے ایک جماعت کے نزدیک حسن ہے اپنے وصف کے اعتبار سے اور ایک جماعت کے نزدیک صحیح ہے اپنے وصف کے اعتبار سے۔
یا پھر اس میں حرف تردد " اَو " محذوف ہے۔ یعنی اصل یوں ہے حسن او صحیح۔

سوال :- امام ترمذی کا یہ قول حسن غریب کس طرح درست ہے ۔؟
جواب :- امام ترمذی نے حسن کی تعریف مطلق نہیں بیان فرمائی بلکہ آپ نے حسن کی ایک خاص تعریف ذکر کی ہے تو جب امام ترمذی حسن کہتے ہیں اس سے وہی حسن مراد ہوتا ہے جو انکے نزدیک خاص ہے ۔

سوال :- ثقہ کی زیادتی مقبول ہے یا نہیں بیان کریں ۔؟
جواب :- ثقہ کی زیادتی کے بارے میں دو قول ہیں ۔
(1) اگر زیادتی اوثق کے منافی نہ ہو مطلقا قبول کر لیا جائے گا ۔ شارح نخبہ کا موقف یہ ہے کہ اگر زیادتی کے قبول سے دوسری روایت کا رد کرنا لازم آتا ہے تو پھر اب راجح اور مرجوح کے درمیان غور و فکر کریں گے اور راجح کو قبول کریں گے ۔

سوال :- حدیث معروف اور منکر کی تعریف بیان کریں نیز مثال سے واضح کریں ۔؟
جواب :- معروف :- وہ حدیث پاک جس میں قوی راوی ضعیف راوی کی مخالفت کرتے ہوئے روایت کرے ۔
مثال :- من اقام الصلاۃ الخ اس حدیث پاک کی سند میں ابو حاتم منکر ہے کیونکہ انکے علاوہ راویوں نے اس حدیث کو ابو اسحاق سے روایت کیا ہے جو کہ معروف ہیں ۔
فائدہ :- شاذ اور منکر میں عموم خصوص من وجہ کی نسبت ہے ۔

سوال :- حدیث محفوظ اور اس کا مقابل بیان کریں ۔؟
حدیث محفوظ :- وہ حدیث پاک جس میں ضبط کی زیادتی یا کثرت عدد وغیرہ کے لیے ارجح کی مخالفت کی جائے اسے " محفوظ " کہتے ہیں ۔
اس کا مقابل مرجوح یعنی شاذ ہے ۔

سوال :- متابعت تامہ اور متابعت قاصرہ کی تعریف کریں نیز شاہد کی تعریف بتائیں ۔ ؟
جواب :- اگر متابعت راوی کو بنفسہ حاصل ہو تو متابعت تامہ کہیں گے ۔
اور اگر متابعت راوی کو شیخ یا اس کے مافوق سے حاصل ہو تو متابعت قاصرہ کہیں گے ۔
شاھد :- وہ حدیث پاک جو لفظ و معنی میں یا صرف معنی میں صحابی آخر کی روایت کے موافق ہو ۔
اعتبار :- حدیث کی سند کو تلاش کرنا ۔

سوال :- حدیث محکم اور مختلف الحدیث کی تعریف کریں نیز یہ کس کی قسم سے ہیں ؟
جواب :- مقبول حدیث کی دو قسمیں ہیں ۔
(1) معمول بہ (2) غیر معمول بہ ۔
اگر حدیث پاک معارضہ سے سلامت ہو تو اسے محکم کہتے ہیں ۔
اور اگر معارضہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں یا تو مقبول سے ہوگا یا پھر اس کی مثل ہوگا اگر مقبول سے معارضہ ہو تو حدیث مردود ہوگی اور اگر اس کی مثل سے ہے تو تطبیق ممکن ہو تو مختلف الحدیث اور تطبیق ممکن نہ ہو تو مشکل الحدیث ۔

سوال :- حدیث محکم اور مختلف الحدیث کی تعریف کریں نیز یہ کس کی نوع سے ہیں ؟
جواب :- مقبول حدیث کی دو قسمیں ہیں ۔
(1) معمول بہ (2) غیر معمول بہ ۔
اگر حدیث پاک معارضہ سے سلامت ہو تو اسے محکم کہتے ہیں ۔
اور اگر معارضہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں یا تو مقبول سے ہوگا یا پھر اس کی مثل ہوگا اگر مقبول سے معارضہ ہو تو حدیث مردود ہوگی اور اگر اس کی مثل سے ہے تو تطبیق ممکن ہو تو مختلف الحدیث اور تطبیق ممکن نہ ہو تو مشکل الحدیث ۔

سوال :- لا عدوی ولا طیرۃ اور فر من المجزوم ان میں تطبیق بیان کریں ۔؟

جواب :- لا عدوی و لا طیرۃ کی حدیث سب کے لیے عام ہے خواہ اسکا اعتقاد قوی ہو یا ضعیف جبکہ فرّ من المجذوم یہ حدیث پاک ضعیف الاعتقاد شخص کے لیے ہے کہ وہ کہیں یہ گمان نہ کریں کہ مجھے یہ بیماری فلاں سے متعدی ہو کر لگی ہے اسی لیے سد ذرائع کے باب کے تحت کوڑھی والے سے بھاگنے کا حکم دیا گیا ۔

سوال :- حدیث معلق کی تعریف نیز معلق اور معضل کے درمیان کونسی نسبت ہے ۔؟
جواب :- معلق :- وہ حدیث پاک کہ جس کی اول سند سے ایک یا ایک سے زائد راوی ساقط ہوں ۔
معضل کی تعریف :- وہ حدیث پاک کی جس کی سند میں دو یا دو سے زائد راوی ساقط ہوں ۔
معلق اور معضل کے درمیان نسبت عموم خصوص من وجہ ہے ۔

سوال :- نسخ کی تعریف بیان کریں نیز نسخ کو جاننے کے کتنے طریقے ہیں ۔؟
جواب :- نسخ :- سابقہ حکم شرعی کو آنے والے حکم شرعی سے ختم کرنا۔
نسخ کو پہچاننے کے طریقے یہ ہیں ۔
(1) نص میں صراحت موجود ہو ۔
(2) صحابی صراحت فرمادے کہ یہ عمل آخری تھا۔
(3) تاریخ میں پتہ لگے ۔

فائدہ :- ناسخ اصل میں اللہ پاک کی ذات ہے نئے حکم شرعی کو مجازًا ناسخ کہہ دیا۔

سوال :- حدیث مرسل کی تعریف کریں نیز مرسل روایت قبول کرنے کے بارے میں محدثین کے آراء لکھیں ۔؟
جواب :- وہ حدیث پاک جس میں آخر سند سے تابعی کے بعد راوی حذف ہو ۔
مثال :- تابعی کہے کہ رسول پاک نے یوں فرمایا یا یوں فعل کیا۔
(1) جمہور محدثین اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک اگر راوی ثقہ ہی سے ارسال کرتا ہے تو توقف کریں گے ۔
(2) امام مالک اور کوفیوں کے نزدیک اگر تابعی ثقہ ہی سے ارسال کرتا ہے تو مطلقا مقبول ہے ۔
(3) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر مرسل حدیث کی دوسری روایت سے تائید ہو تو اسے قبول کر لیا جائے گا۔
اگر راوی ثقہ اور غیر ثقہ دونوں سے ہی ارسال کرتا ہے تو بالاتفاق غیر مقبول ہے ۔

سوال :- تدلیس کی تعریف کریں نیز تدلیس اور ارسال خفی میں فرق بیان کریں۔؟

جواب :- تدلیس :- راوی کا ایسے ہم عصر جس سے ملاقات ثابت ہو اس سے سماع کے وہم کے ساتھ روایت کرنا۔

حکم :- اگر تدلیس ثابت ہو جائے اور کرنے والا عادل ہو تو اس وقت تک روایت قبول نہ ہوگی جب تک کہ صراحت نہ کر دے۔

فرق :- تدلیس میں ملاقات ثابت ہوتی ہے جبکہ مرسل خفی میں ملاقات ثابت نہیں ہوتی۔

دلیل :- اگر تدلیس میں معاصرت کافی ہوتی تو مخضرمین کی روایت پر تدلیس کا اطلاق درست ہوتا حالانکہ ان پر تدلیس کا اطلاق درست نہیں۔

سوال :- راوی اور مروی عنہ میں عدم ملاقات کا ثبوت کس طرح ہوگا۔؟

جواب :- راوی و مروی عنہ میں عدم ملاقات کا ثبوت 2 طرح ہوگا۔

1:- راوی بذاتہ خبر دے گا

2:- امام مطلع بتائے گا۔

سوال :- طعن کی 10 صورتیں ہیں ان کے نام تحریر کریں۔؟

جواب :- طعن کی 10 صورتیں ہیں۔ 5 کا تعلق ضبط سے اور 5 کا تعلق عدالت سے ہے۔

(1) کذب (2) تہمت (3) فحش غلط (4) غفلت (5) فسق (6) وہم (7) مخالفت (8) جہالت (9) بدعت (10) سوء حفظ

سوال :- حدیث موضوع کی تعریف کریں نیز موضوع حدیث کی معرفت کس طرح حاصل ہوتی ہے ۔؟
جواب :- موضوع :- وہ جھوٹی بات جسے نبی پاک کی طرف منسوب کیا گیا ہو ۔
موضوع کی معرفت ان باتوں سے ہوتی ہے : (1) راوی کی حالت سے
(2) متن حدیث سے کہ وہ قرآن پاک یا حدیث متواترہ کے خلاف ہو گا ۔
(3) واضع خود اقرار کرے گا ۔

سوال :- وضع پر ابھارنے والی چیزیں کیا کیا ہیں بیان کریں ۔؟
جواب :- (1) لادینیت (2) غلبہ جہل (3) فرط عصبیت (4) رؤساء کے خواہشات کی اتباع (5) قصدِ اغراب ۔ یہ تمام باتیں حرام ہیں ۔

سوال :- مبہم کی تعریف بیان کریں نیز مبہم حدیث مقبول ہے یا نہیں ۔؟
جواب :- وہ حدیث پاک جس میں راوی کے نام کو پوشیدہ کر دیا گیا ہو ۔
حکم :- مبہم حدیث اس وقت تک قبول نہ ہوگی جب تک اس میں سماع کی صراحت نہ ہو ۔

سوال :- متن کی تعریف بیان کریں ؟
جواب :- جس مقام پر سندِ حدیث کی انتہاء ہو اسے متن کہتے ہیں ۔

سوال :- حدیث مدرج کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں نیز ادراج کو جاننے کے طریقے بیان کریں ۔؟

جواب :- حدیث مدرج :- وہ حدیث کہ جس کے ضمن میں اتصالا وہ باتیں ذکر کرنا جو حدیث کا حصہ نہ ہو ۔ اگر ادراج اسناد میں ہو تو اسے مدرج الاسناد کہتے ہیں ۔ اس کی چند صورتین :

(1) تابعی صحابہ کرام سے بیان کردے

(2) متن حدیث مکمل بیان کرنا اور آخری جزء یا حصہ کسی اور سے لے کر بیان کرنا

(3) دو مختلف حدیث ، دو مختلف متن ہوں اور راوی ایک کو بیان کرے اور وہ چیز زائد کرے جو اول میں نہ ہو ۔

(4) راوی کو کوئی مسئلہ درپیش ہو اور اسے یوں بیان کرے کہ لوگ اس کو حدیث کا متن سمجھ بیٹھیں ۔

مدرج فی المتن :- حدیث کے متن میں ایسا کلام جو متن سے نا ہو ۔

ادراج کو جاننے کے طریقے : (1) روایت مفصلہ کے ذریعے (2) راوی کی صراحت سے

(3) ائمہ مطلعین کی خبر سے

(4) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بات کو کہنے پر محال ہونے کی وجہ سے ۔

سوال :- مقلوب ، متصل الاسانید ، مضطرب کی تعریفات بیان کریں ۔؟

جواب :- مقلوب :- وہ حدیث جس میں راوی ایک شئ کو دوسری کے ساتھ سند یا متن میں سھوا یا عمدا بدل ڈالے ۔

مثال :- حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث : رجل تصدق اس حدیث میں دائیں اور بائیں میں مقلوب ہے ۔

مضطرب :- وہ حدیث جسے ایک یا ایک سے زائد راویوں کی جانب سے اسطرح روایت کیا جائے کہ نہ کوئی ترجیح کی صورت بنے اور نہ ہی تطبیق ممکن ہو۔
یہ اکثر اسناد میں اور کبھی متن میں ہوتا ہے۔

سوال :- حدیث میں اختصار جائز ہے یا نہیں نیز روایت بالمعنی کا حکم بیان کریں اور شارح نخبہ کی رائے لکھیں۔؟
جواب :- اکثر محدثین کے نزدیک حدیث میں اختصار کرنا اس کے لیئے جائز ہے جو اختصار کا عالم ہو تا کہ حدیث کے مدلول اور بیان میں فرق نہ آئے۔
روایت بالمعنی کے بارے میں چند اقوال ہیں :
(1) مفردات میں جائز ہے مرکبات میں جائز نہیں
(2) جس شخص کو الفاظ کا استحضار رہتا ہے اس کے لیے جائز ہے۔
(3) قاضی عیاض مالکی فرماتے ہیں : روایت بالمعنی کو سد ذرائع کے تحت بند کرنا ہی مناسب ہے۔ جبکہ شارح نخبہ فرماتے ہیں :- اکثر اس کے جواز کے قائل ہیں اور یہی درست ہے۔

سوال :- جہالت بالراوی کے کتنے اسباب ہیں۔؟
جواب :- جہالت بالراوی کے 2 اسباب ہیں۔
1)۔۔ راوی کی صفات کثیر ہوں اور راوی ان میں سے کسی ایک کے ساتھ مشہور ہو پھر اسے غیر مشہور کے ساتھ ذکر کیا جائے اس وجہ سے مجہول ہو۔
2)۔۔ راوی سے بہت ہی کم احادیث روایت ہوں اس وجہ سے مجہول ہو۔

سوال :- بدعت کی تعریف نیز بدعتی کی حدیث کے بارے میں اقول ذکر کریں ۔؟

جواب :- بدعت کی تعریف :- شبہ کی وجہ سے حضور پاک علیہ السلام سے معروف باتوں کے برخلاف کا اعتقاد رکھنا ۔

بدعت کی دو قسمیں ہیں :- 1 ۔۔ مکفرہ ، 2 ۔۔ مفسقہ
مکفرہ :- راوی اس چیز کا اعتقاد کرے جو کفر کو مستلزم ہو ۔
مفسقہ: راوی ایسی بدعت کا اعتقاد کرے جو کفر کو اصلاً مستلزم نہ ہو ۔
بدعت مکفرہ کے حکم میں چند اقوال ہیں :
1) جمہور ایسے راوی کو قبول نہیں کرتے۔
2) مطلقاً قبول ہے۔
3) اگر وہ اپنی بات کو صحیح کرنے کے لیے جھوٹ کے جائز ہونے کا اعتقاد نہ رکھے تو اس کی حدیث مقبول ہے۔
4) تحقیقی بات یہ ہے کہ ہر مکفر کو اس کی بدعت کے سبب رد نہیں کیا جائیگا بلکہ وہ جسکی روایت کسی ایسے امر متواتر کا انکار کر رہی ہو جو ضروریات دین میں سے ہے اسے رد کیا جائیگا۔
بدعت مفسقہ کرنے والے کا حکم :-
1) ۔۔ مطلقاً مردود ہے 2) ۔۔ اگر جھوٹ کے جائز ہونے کا اعتقاد نہ رکھے تو مطلقاً مقبول ہے۔
3) اگر اپنی بدعت کی طرف نہ بلائے تو مقبول ہے۔

سوال :- صحابی کی تعریف کریں نیز اس میں فوائد و قیودات تحریر کریں ۔؟
جواب :- صحابی کی تعریف :- وہ شخص جس نے نبی پاک ﷺ سے ایمان کی حالت میں ملاقات کی ہو اور ایمان ہی کی حالت میں وفات پائی اگرچہ ارتداد واقع ہو ۔

فوائد و قیودات :-
لقاء سے مراد عام ہے خواہ وہ تھوڑا سا بیٹھا ہو یا تھوڑا سا چلنا یا ایک دوسرے تک پہنچا ہو اور کلام نہ کیا ہو ، یہ سب ملاقات میں داخل ہیں ۔
(مؤمنا) کی قید سے کافر خارج ہوئے ۔
(بہ) کی قید سے اس بات کو بیان کر رہے ہیں کہ وہ حضور پاک پر ایمان بھی رکھتا ہو ۔
(مات علی الاسلام) سے وہ نکل گیا جو اسلام کے بعد مرتد ہوا ۔

سوال :- کسی بھی شخص کی نسبت صحابی کی معرفت کس طرح حاصل ہوگی یعنی کس طرح پتہ لگے کہ فلاں صحابی ہے ۔؟
جواب :- صحابی کی معرفت ان طریقوں سے حاصل ہوگی ۔
1 :- تواتر کے ذریعے
2:- استفاضہ کے ذریعے
3:- شہرت کے ذریعے
4:- بعض صحابہ کی خبر سے
5:- ثقات تابعین کی خبر سے
6:- راوی اپنے صحابی ہونے کی خود خبر دے دے ۔

سوال :- تابعی کی تعریف کریں نیز مخضرمین کون لوگ ہیں آیا یہ صحابہ میں داخل ہیں یا نہیں ؟

جواب :- تابعی :- وہ شخص جس نے صحابی سے ملاقات کی ہو ۔
مخضرمین :- وہ لوگ جنہوں نے زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام کا ادراک کیا اور حضور پاک کی زیارت نہ کی ۔
مخضرمین کا شمار صحابہ میں ہوگا یا تابعین میں اس میں اقوال مختلف ہیں :
1:- ابن عبد البر نے انہیں صحابہ میں شمار کیا ہے ۔
2:- شارح نخبہ فرماتے ہیں : صحیح بات یہ ہے کہ ان کا شمار کبار تابعین میں ہوتا ہے ۔

سوال :- شارح نخبہ کے نزدیک مسند کی تعریف ذکر کریں اور دیگر محدثین کے اقوال ذکر کریں ۔؟

جواب :- مسند :- صحابی کی وہ مرفوع حدیث جس کی سند میں ظاہری اتصال ہو ۔
یہ تعریف شارح کے نزدیک ہے اور امام حاکم کے قول کے موافق ہے ۔
امام حاکم کی تعریف :- محدث ایسے شیخ سے روایت کرے جس کا سماع ظاہر ہو اور پھر وہ روایت اتصال کے ساتھ حضور پاک تک پہنچ جائے ۔
خطیب بغدادی کے نزدیک :- مسند متصل کا نام ہے ۔
ابن عبد البر کے نزدیک :- ہر مرفوع مسند ہے ۔

سوال :- علو نسبی اور علو مطلق کی تعریف کریں نیز اس میں راجح کس قسم کو کہا گیا۔؟
جواب :- علو مطلق :- وہ حدیث پاک جس میں حضور پاک ﷺ تک پہنچنے میں وسائط کم ہوں ۔
علو نسبی :- وہ حدیث پاک جس میں حضور پاک ﷺ تک پہنچنے میں وسائط زیادہ ہوں ۔
علو مطلق اور علو نسبی میں علو مطلق راجح ہے کیونکہ جتنے وسائط کم ہوں گے اتنی خطائیں کم ہونگی اور درستگی قریب ہوگی لیکن اگر علو نسبی میں ایسی خصوصیات آجائیں جو مطلق میں نہ ہوں تو لامحالہ نسبی راجح ہوگی ۔

سوال :- علو نسبی کی کتنی اور کونسی صورتیں ہیں ۔؟
جواب :- علو نسبی کی چار صورتیں ہیں ۔ (1) موافقت (2) بدل (3) مساواۃ (4) مصافحہ

1 ـ۔ موافقت :- مصنفین میں سے کسی ایک کے شیخ تک کسی دوسرے طریق سے پہنچنا۔

2 ـ۔ بدل :- مصنفین میں سے کسی ایک کے شیخ کے شیخ تک کسی دوسرے طریق سے پہنچنا۔

3 ـ۔ مساوات :- مصنفین میں سے کسی ایک کے ساتھ راوی کی اسناد کی تعداد کا برابر ہوجانا۔

4 ـ۔ مصافحت :- مصنفین میں سے کسی کے شاگرد کے ساتھ راوی کی اسناد کی تعداد کا برابر ہوجانا۔

سوال :- روایۃ الاقران اور مُدبج کی تعریف کریں نیز روایۃ الاکابر عن الاصاغر کیا ہے ۔؟

جواب :- اگر راوی اور مروی عنہ ان امور میں مشترک ہوں جو روایت سے تعلق رکھتے ہیں تو ایسی روایت کو روایۃ الاقران کہتے ہیں ۔
اگر راوی اور مروی عنہ ان امور میں مشترک ہوں جو روایت سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک شریک دوسرے شریک سے روایت کرے تو اسے مُدبّج کہیں گے ۔
ان کے درمیان نسبت عموم خصوص من وجہ ہے ۔
اگر راوی اپنے سے کم عمر یا کم علم والے سے روایت کرے تو ایسی روایت کو روایۃ الاکابر عن الاصاغر کہتے ہیں ۔

سوال :- لاحق اور سابق کی تعریف نیز اس میں کتنا فاصلہ ہو سکتا ہے ۔؟
جواب :- دو شخصوں کا کسی شیخ پر مشترک ہونا اسطرح کہ ان دو میں سے ایک کی وفات دوسرے پر مقدم ہو ۔
شارح نخبہ فاصلہ کے بارے میں فرماتے ہیں :- اکثر وہ جو ہم نے ملاحظہ کیا 150 سال ہے ۔

24

سوال :- حدیث پاک کی ادائیگی کے کتنے اور کونسے صیغیں ہیں بیان کریں ۔؟

جواب :- حدیث پاک کی ادائیگی کے آٹھ صیغیں ہیں ۔

1) سمعت و حدثنی

2) اخبرنی و قرأت علیہ

3) قرئ علیہ و انا اسمع

4) انبأنی

5) ناولنی

6) شافھنی

7) کتب الی

8) عن اور اسکی مثل

یہ تمام حدیث پاک کی ادائیگی کے صیغیں ہیں ۔

قول مشہور کے مطابق صحابہ کرام کا زمانہ 110 ہجری میں انتقال فرمانے والے صحابی رسول حضرت ابو الطفیل بن عامر واثلہ رضی اللہ عنہ کے انتقال شریف پر پورا ہوگیا اسکے بعد ستر یا اسی (70_80) سال تک تابعین کا دور رہا پھر پچاس برس تبع تابعین کا دور رہا تقریباً دو سو بیس ہجری (220) میں تبع تابعین کا دور پاک ختم ہوگیا ۔

{ نزھۃ القاری ج ۳ ص ۸۰۱ بتغیر قلیل }

کتبہ ؛ نیاز رضا عطاری 22 اگست 2023 بروز بدھ